© rasailojaraid.com

علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کے حقیقی بھتیجے، مولانا حسین احمد مدنیؒ کے شاگرد رشید اور فاضل دیوبند تھے۔ عامر عثمانی مرحوم نے، مولانا محمد میاں کی مذکورہ بالا کتاب (اور آخر میں تجدید سبائیت از مولانا محمد اسحاق سندیلوی) کو علمی سطح پر جانچتے ہوئے اپنے رسالے ماہ نامہ تجلّی دیوبند کے دو خصوصی شمارے شائع کیے تھے۔ یہ معرکہ خیز تحریر تجلّی میں دب کر رہ گئی تھی، جس کی بازیافت کر کے سید علی مطہر نقوی نے اسے تجلیات صحابہؓ کے نام سے کتابی شکل دی ہے اور استفادہ عام کا ذریعہ بنایا ہے۔

تجلیات صحابہؓ کا مطالعہ بعض علما کی مخالفت برائے مخالفت اور حقائق کو مسخ کرنے کی پے در پے کوششوں کو بے نقاب کرتا ہے۔ یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ اونچی مسندوں پر جلوہ افروز بعض سکہ بند لوگ کس طرح غصے اور نفرت سے مغلوب ہو کر عدل و انصاف کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ دوسری جانب مولانا مودودیؒ کے متوازن اسلوب کی پرتیں کھلتی ہیں اور مقصدیت کی کرنیں روشنی بکھیرتی دکھائی دیتی ہیں۔

اس موضوع پر مطالعہ کرتے ہوئے اگر تجلیات صحابہؓ کے ساتھ دو اور کتابیں بھی پڑھ لی جائیں تو مسئلے کی تفہیم کا دائرہ اور وسیع ہو جاتا ہے: پہلی خلافت و ملوکیت پر اعتراضات کا علمی جائزہ از جسٹس ملک غلام علی اور دوسری عادلانہ دفاع اور علماے اہل سنت از جمیل احمد رانا --- مولانا عامر عثمانی بڑے تاسف سے سوال اٹھاتے ہیں: ''آخر چاروں طرف سے [مولانا] مودودیؒ پر یلغار کیوں؟ کیوں ایک امر قطعی میں کیڑے ڈالے جا رہے ہیں، کیوں قلم انگارے اُگل رہے ہیں، اور زبانیں گولیاں برسا رہی ہیں؟ اس کی وجہ پر اگر ٹھنڈے دل سے غور کیا جائے تو اس کے سوا کوئی بات تہہ سے نہیں نکلے گی کہ اصل محرک اس شور و غل کا، حسد و تعصب ہے''۔ (ص ۱۹۵-۱۹۶)

تجلیات صحابہؓ میں حقائق کی کھوج کاری کے دوران، عامر عثمانی مرحوم نے سنگ بدست کرم فرماؤں کی طرزِ ادا کا جواب دیتے وقت بعض مقامات پر مناظرانہ رنگ بھی اختیار کیا ہے مگر اس رنگ نے ان کے تفقہ فی الدین اور تحقیقی اسلوب کو متاثر نہیں ہونے دیا۔ انھوں نے سیرت، تاریخ اور تفسیر کے ہزاروں صفحات کا مطالعہ کیا اور غیر جذباتی انداز سے تجلیات صحابہؓ کے مضامین سپرد قلم کیے۔ (سلیم منصور خالد)

تحقیق ۱۲، ۱۳، مدیر: ڈاکٹر نجم الاسلام۔ پتا: شعبہ اردو، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو، حیدر آباد، سندھ۔ صفحات: ۱۰۱۱۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

پاکستانی جامعات میں تحقیقی سرگرمیوں کی کمی کا شکوہ اور معیارِ تحقیق پر عدم اطمینان کا اظہار بالعموم کیا جاتا ہے مگر اس کے برعکس بعض وقیع اور قابلِ قدر کام بھی سامنے آتے ہیں۔ شعبہ اردو سندھ یونی ورسٹی کا تحقیقی مجلہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کی ایک مثال ہے۔ یہ کہنا بالکل بجا ہوگا کہ کسی پاکستانی یونی ورسٹی کے شعبہ اردو کا یہ سب سے معیاری اور بلند پایہ تحقیقی رسالہ ہے۔ ایک ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل تازہ ضخیم شمارہ (نمبر۱۲ اور ۱۳) علمی و ادبی مقالات' مکتوبات' تبصرات اور تحقیقی نوعیت کی فہارس کے ساتھ سامنے آیا ہے۔ ایک گوشہ علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے سابق پروفیسر عربی ڈاکٹر مختار الدین احمد کے مقالات اور ان کے نام امتیاز علی عرشی' قاضی عبدالودود' ڈاکٹر عبدالستار صدیقی' ڈاکٹر مولوی محمد شفیع' ڈاکٹر سید عبداللہ' غلام رسول مہر' عبدالماجد دریابادی' مالک رام' پروفیسر حمید احمد خاں اور مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی جیسی نامور شخصیات کے ۲۲۵ علمی مکتوبات پر مشتمل ہے۔ یہ حصہ پوری ایک کتاب کے بقدر ہے۔ مکتوب الیہ کے حواشی وتعلیقات نے ان مکاتیب کی قدر و قیمت بڑھادی ہے۔ ان سے تقریباً نصف صدی کے ایک دَور کے بہت سے نامور عالموں کے علمی مشاغل و مصروفیات اور اُن کی تحقیقی کاوشوں میں پیش رفت پر روشنی پڑتی ہے۔ علمی تحقیق سے دل چسپی رکھنے والوں کے لیے اس مجلّے میں رہنمائی کا بہت کچھ سامان موجود ہے۔ ڈاکٹر نجم الاسلام اس مجلّے کے بانی مدیر تھے (اسلامی ادب خصوصاً دینی نثر پر ان کا تحقیقی کام بہت وقیع ہے۔ ۱۳ فروری کو ان کا انتقال ہوا' اللہ ان کی مغفرت کرے)۔ زیرنظر شمارے میں خود مرحوم کے چار مقالے شامل ہیں (شاہ مراداللہ انصاری سنبھلی کی اردو تفسیر۔ موضح قرآن از شاہ عبدالقادر دہلوی کی دو روایتیں' حکیم شریف خان دہلوی کا ترجمہ قرآن' قاضی محمد معظم سنبھلی کی تفسیر ہندی قلمی)۔ ڈاکٹر محمد سلیم اختر نے نامور ایرانی مصنف اور دانش ور ڈاکٹر سید جعفر شہیدی کی علمی شخصیت کا احاطہ کیا ہے۔ (ر-ہ)

اربعین امام نوویؒ' ترجمہ وتشریح: مولانا امیرالدین مہر۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۲۱۶۔ مجلد' قیمت: ۷۵ روپے۔

اس کتاب میں ایک حدیث کی رُو سے کسی کام کو اچھی طرح سے کرنا اسلام کا تقاضا بتایا گیا ہے۔ کتاب کو ہاتھ میں لیتے ہوئے یہی امید تھی کہ ایک بہت اچھا مجموعہ' بہت اچھی تشریح کے ساتھ' بہت اچھی طرح شائع کیا گیا ہے۔

اربعین کے نام سے ۴۰ احادیث کا انتخاب ہمارے علما کا طریقہ رہا ہے۔ امام نوویؒ نے ان ۴۲ احادیث میں (حافظ ابوعمر بن صلاح کی ۲۹ میں ۱۳ کا اضافہ) دین کی بنیادی تعلیمات جمع کر دی ہیں اور مولانا امیرالدین مہر نے ان کے معنی کو وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ نفس مضمون کی تائید میں دیگر آیات اور احادیث بھی وہ لائے ہیں۔ اکثر و بیشتر موجودہ ماحول کا بھی حوالہ ہے' مثلاً غصّے والی حدیث کی تشریح میں ''آج کا دَور ذہنی ونفسیاتی اُلجھنوں کا دَور ہے'' (ص ۱۹۵)۔ کہیں کہیں یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ مفہوم سے زائد بات کہی

© rasailojaraid.com